روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان C.P.L 61

سوموار 8 اپریل 2002ء 24 محرم 1423 ہجری-8 شہادت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 77

پیشگوئی کے مطابق

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھ سے دریافت فرمایا کہ کیا تمہارے پاس قالین ہے- عرض کی ہمارے پاس قالین کہاں فرمایا عنقریب تمہارے پاس قالین ہوں گے- حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ اب میں اپنی بیوی سے کہتا ہوں کہ قالین ہٹادو تو وہ کہتی ہے کہ یہ تو رسول اللہؐ کی پیشگوئی کے مطابق ہے میں اسے کیسے ہٹادوں-

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ فی الاسلام حدیث نمبر 3359)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک دفعہ مجھے لدھیانہ سے پٹیالہ جانے کا اتفاق ہوا اور میرے ساتھ وہی شیخ حامد علی اور دوسرا شخص فتح خان نام ساکن ایک گاؤں متصل ٹانڈہ ضلع ہوشیار پور کا اور تیسرا شخص عبدالرحیم نام ساکن انبالہ چھاؤنی تھا اور بعض اور بھی تھے جو یاد نہیں رہے- جس صبح ہم نے ریل پر سوار ہونا تھا مجھے الہام کے ذریعہ سے بتایا گیا تھا کہ اس سفر میں کچھ نقصان ہوگا اور کچھ حرج بھی- میں نے اپنے تمام ہمراہیوں کو کہا کہ نماز پڑھ کر دعا کرلو کیونکہ مجھے یہ الہام ہوا ہے- چنانچہ سب نے دعا کی اور پھر ہم ریل پر سوار ہوکر ہر ایک طور کی عافیت سے پٹیالہ میں پہنچ گئے- جب ہم اسٹیشن پر پہنچے تو وزیر اعظم ریاست کا خلیفہ محمد حسن مع اپنے تمام ارکان ریاست کے جو شاید اٹھارہ گاڑیوں پر سوار ہوں گے پیشوائی کے لئے موجود دیکھے- اور جب آگے بڑھے تو شاید سات ہزار کے قریب دوسرے عام و خاص شہر کے رہنے والے ملاقات کے لئے موجود تھے اس حد تک تو خیر گزری نہ کوئی نقصان ہوا اور نہ کوئی حرج- لیکن جب واپس آنے کا ارادہ ہوا- تو وہی وزیر صاحب مع اپنے بھائی سید محمد حسین صاحب کے جو شاید ان دنوں میں ممبر کونسل ہیں مجھے ریل پر سوار کرنے کے لئے اسٹیشن پر میرے ہمراہ گئے اور ان کے ساتھ نواب علی محمد خان صاحب مرحوم جھجر والے بھی تھے- جب ہم اسٹیشن پر پہنچے تو ریل کے چلنے میں کچھ دیر تھی- میں نے ارادہ کیا کہ عصر کی نماز یہیں پڑھ لوں اس لئے میں نے چوغہ اتار کر وضو کرنا چاہا اور چوغہ وزیر صاحب کے ایک ملازم کو پکڑا دیا اور پھر چوغہ پہن کر نماز پڑھ لی- اور اس چوغہ میں زادراہ کے طور پر کچھ روپیہ تھے اور اسی میں ریل کا کرایہ بھی دینا تھا- جب ٹکٹ لینے کا وقت آیا تو میں نے جیب میں ہاتھ ڈالا کہ تا ٹکٹ کے لئے روپیہ دوں تو معلوم ہوا کہ وہ رومال جس میں روپیہ تھا گم ہوگیا- معلوم ہوتا ہے کہ چوغہ اتارنے کے وقت کہیں گر پڑا- مگر مجھے بجائے غم کے خوشی ہوئی کہ ایک حصہ پیشگوئی کا پورا ہوگیا- پھر ہم ٹکٹ کا انتظام کرکے ریل پر سوار ہوگئے- جب ہم دوراہہ کے اسٹیشن پر پہنچے تو شاید اس وقت دس بجے رات کا وقت تھا اور وہاں صرف پانچ منٹ کے لئے ریل ٹھہرتی تھی- میرے ایک ہمراہی شیخ عبدالرحیم نے ایک انگریز سے پوچھا کہ کیا لودہانہ آ گیا؟ اس نے شرارت سے یا کسی اپنی خودغرضی سے جواب دیا کہ ہاں آ گیا- تب ہم مع اپنے تمام اسباب کے جلد جلد اتر آئے- اتنے میں ریل روانہ ہوگئی- اترنے کے ساتھ ہی ایک ویرانہ اسٹیشن دیکھ کر پتہ لگ گیا کہ ہمیں دھوکہ دیا گیا- وہ ایسا ویرانہ اسٹیشن تھا کہ بیٹھنے کے لئے چارپائی بھی نہیں ملتی تھی اور نہ روٹی کا سامان ہوسکتا تھا مگر اس امر کے خیال سے کہ اس حرجہ کے پیش آنے سے دوسرا حصہ پیشگوئی کا بھی پورا ہوگیا- اس قدر مجھے خوشی ہوئی کہ گویا اس مقام میں کسی نے ہمیں بھاری دعوت دی اور ہر ایک قسم کا خوش مزہ کھانا ہمیں مل گیا- بعد اس کے اسٹیشن ماسٹر اپنے کمرہ سے نکلا- اس نے افسوس کیا کہ کسی نے ناحق شرارت سے آپ کو حرج پہنچایا اور کہا کہ آدھی رات کو ایک مال گاڑی آئے گی- اگر گنجائش ہوئی تو میں اس میں بٹھادوں گا- تب اس نے اس امر کے دریافت کے لئے تار دی اور جواب آیا گنجائش ہے- تب ہم آدھی رات کو سوار ہوکر لودہانہ میں پہنچ گئے- گویا یہ سفر اسی پیشگوئی کے لئے تھا-

(حقیقۃ الوحی- روحانی خزائن جلد 22 ص 256)

تیسرا عشرہ تربیت

25-اپریل تا 5 مئی 2002ء

احباب جماعت کی تربیت کا مسئلہ سب سے زیادہ اہم ہے جس کی طرف سب سے زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے اور تربیت کے پروگرام میں سرفہرست نمازوں کی ادائیگی ہے جس کے متعلق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ یکم اپریل 1983ء میں ارشاد فرمایا ہے:-

''نمازوں کی حفاظت جس کے لئے جماعت احمدیہ قائم کی گئی ہے ہمارا اولین فرض ہے ہمارے سارے نظام اس مرکزی کوشش کے لئے غلامانہ حیثیت رکھتے ہیں اگر یہ نظام اوپر آ جائیں اور یہ آقا یعنی عبادت کا مقام نیچے ہوجائے تو معاملہ بالکل الٹ ہوجائیگا- پھر تو ویسی ہی بات ہوجائے گی کہ کشتی نیچے چلی جائے اور پانی اوپر آ جائے- وہی چیز جو بچانے کا موجب ہوتی ہے وہ تباہی کا موجب بن جاتی ہے..... عبادت نظام جماعت کی غلام نہیں ہوگی بلکہ نظام عبادت کا غلام ہوگا- ہم تبھی زندہ رہیں گے جب نظام جماعت عبادت کا غلام ہوگا- ہر جماعت کی مجلس عاملہ اور تنظیم خواہ وہ ذیلی انجمن کی ہو یا مرکزی انجمن کی بالکل اسی طرح ذمہ دار ہے جس طرح یہ انجمنیں ذمہ دار ہیں..... اس لئے آپ کو اس طرف توجہ دینی پڑے گی اور جماعت کے ذمہ دار دوستوں کو بہترین نمونے قائم کرنے پڑیں گے-''

لہٰذا امراء اضلاع- عہدیداران اور مربیان سلسلہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں

1- جماعتی اور ذیلی تنظیموں کے عہدیداران مؤثر طریق کار وضع کرکے نمازوں کے قیام کے لئے کام کریں-

2- ہر ماہ جماعتی مجلس عاملہ کی میٹنگ میں نماز باجماعت کا تفصیلی جائزہ پیش کرکے نمازوں میں کمزور افراد کی اصلاح کے لئے ٹھوس مساعی کی جائیں-

اس پروگرام کے لئے نظارت کی طرف سے 25-اپریل تا 4 مئی 2002ء تیسرا عشرہ تربیت منانے کی درخواست ہے اور اس عشرہ میں جماعتوں میں تربیتی کمیٹیاں (جس میں سیکرٹری اصلاح وارشاد کے ساتھ تینوں ذیلی تنظیموں کے عہدیداران تربیت اور مقامی مربی/معلم شامل ہوں) قائم کرکے نظارت کو مطلع فرمانے اور عشرہ تربیت کی رپورٹ بھجوانے کی درخواست ہے-

(ناظر اصلاح وارشاد)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

(24)

پر حکمت نصائح

ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

عرب قبائل کو تبلیغ

حج کے ایام میں دور دراز کے علاقہ سے مکہ میں لوگ جمع ہوتے تھے اور اشہر حرم میں عکاظ، مجنہ اور ذوالمجاز میں بڑی بڑی تعداد میں لوگوں کا اجتماع ہوتا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ابتداء سے ہی یہ طریق تھا کہ ان موقعوں سے فائدہ اٹھاتے تھے اور مختلف قبائل عرب کی فرودگاہوں پر جا جا کر انہیں اسلام کی دعوت دیا کرتے تھے۔ مگر طبعاً اب تک آپؐ کی زیادہ توجہ قریش مکہ کی طرف تھی۔ لیکن جن ایام میں قریش مکہ نے مسلمانوں کو شعب ابی طالب میں محصور کر کے ان کے ساتھ تعلقات قطع کر دیئے اور ان کے ساتھ میل ملاپ بند ہو گیا۔ تو ان دنوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دیگر قبائل عرب کی طرف زیادہ توجہ شروع کی چنانچہ محصور ہونے کے زمانہ میں آپؐ اشہر حرم میں جب کہ سب طرف امن ہوتا تھا حج میں آنے والے قبائل کا خاص طور پر دورہ کیا کرتے تھے عکاظ وغیرہ کے اجتماعات میں بھی باقاعدہ جاتے اور اسلام کی تبلیغ فرماتے تھے۔ لیکن قریش مکہ نے اس تبلیغ میں بھی روک تھام شروع کر دی کیونکہ وہ جانتے تھے کہ قبائل کا مسلمان ہو جانا ان کے لئے قریباً ویسا ہی خطرناک ہے جیسا کہ خود مکہ والوں کا اسلام لے آنا۔

(طبقات ابن سعد جلد 1 ص 216. ذکر دعاء رسول اللہ قبائل العرب فی المواسم)

صبر کا شیریں پھل

کینیا میں دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

رفٹ ویلی میں اڈوٹے نامی ایک شخص نے سخت مخالفت کی اور ہمارے معلم کا جینا حرام کر دیا۔ معلم کی وہاں سے تبدیلی کی گئی تو اڈوٹے اپنے ساتھیوں سمیت وہاں بھی پہنچ گیا۔ وہ حضرت مسیح موعود کی شان میں بہت گند بکتا تھا۔ ایسے حالات پلٹے کہ لوگوں نے اسے مسجد بلکہ شہر سے ہی ذلیل کر کے نکال دیا۔ اس کے بعد اس علاقے میں 45 ہزار افراد نے احمدیت قبول کر لی اب وہاں جماعتی نظام اور مالی نظام جاری کر دیا گیا ہے۔

(الفضل 5 ستمبر 2001ء)

ہدایت پانے کا محیر العقول واقعہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کا بیان ہے کہ ''1903ء کا واقعہ ہے میں اس وقت تعلیم الاسلام ہائی سکول (قادیان) کا ہیڈ ماسٹر تھا۔ ایک شب پچھلی رات کو خواب میں مجھے ایک لفافہ دکھایا گیا جس پر اس طرح ایڈریس لکھا ہوا تھا۔ ''زیرک خان محمد نظام الدین مسجد قطب شاہی آصف آباد..... بعض دوستوں نے مشورہ دیا کہ اس نام پر ایک خط لکھا جائے۔ چنانچہ ایک کارڈ اس مضمون کا لکھا گیا جب آپ کو یہ خط ملے آپ مہربانی کر کے جواب لکھیں پھر آپ کو مفصل خط لکھا جائے گا..... میں نے اپنا یہ خواب الحکم میں شائع کر دیا..... چند روز بعد مجھے ایک خط حیدر آباد دکن سے آیا جس کو لکھنے والا ایک صاحب محمد نظام الدین مدرس تھا اس کو میرا کارڈ بذریعہ ڈاک خانہ پہنچ گیا تھا..... اس نے اپنے خط میں میرا بہت شکریہ ادا کیا کہ آپ کی بڑی مہربانی ہے جو آپ نے مجھے کارڈ بھیجا اور اس طرح مجھے معلوم ہوا کہ قادیان کہاں ہے اور اس تلاش کی وجہ یہ تھی کہ مجھے ایک خواب دکھائی دیا جس کے سبب سے مجھے قادیان خط لکھنا ضروری ہو گیا اور وہ خواب فلاں شب کو مجھے دکھایا گیا یہ تاریخ خواب دیکھنے کی اور وقت وہی تھا جس وقت کہ مجھے خواب میں وہ لفافہ دکھائی دیا۔ (یہ خواب الحکم 17 اگست 1903ء صفحہ 18-19 میں شائع شدہ ہے اور لائق مطالعہ ہے۔ ناقل) (مزید لکھا) میں نے جناب مرزا صاحب کی کوئی کتاب نہیں پڑھی صرف اس خواب کی بناء پر میں ان کا مرید ہونا چاہتا ہوں مگر مجھے معلوم نہ تھا کہ کس پتہ پر خط لکھوں۔ اب میری بیعت کی درخواست حضرت صاحب کی خدمت میں پیش کر دیں..... چونکہ آپ نے کارڈ میں شہر کا نام نہ لکھا تھا اس واسطے خط مجھے جلدی نہ ملا۔ ڈاک خانہ والے مختلف شہروں میں اس کو پھراتے رہے۔ آصف آباد حیدر آباد کے ایک محلّہ کا نام ہے۔ اس کارڈ پر تقریباً تیرہ مہریں لگی ہوئی ہیں اور بالآخر کسی نے لکھا کہ حیدر آباد میں ٹرائی کی جائے تب یہ کارڈ یہاں آیا اور مجھے ملا..... اس خط کے لکھنے کے چھ ماہ بعد وہ شخص خود قادیان آیا اور حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر دستی بیعت بھی کی''۔

(بشارات رحمانیہ جلد اول صفحہ 139 تا 141 طبع دوم مطبوعہ ستمبر 1970ء)

اے ''چاند چہرہ'' شخص!

میں شہرِ تیرہ شب ہوں مری تیرگی مٹا
اے ''چاند چہرہ'' شخص! ادھر چاندنی بچھا

جنت کے کچھ ورق مرے اوپر بھی ڈالدے
آدم کی نسل ہوں مرے عیبوں کو بھی چھپا

دریا کی موج موج کے مانند روز و شب
بہتی رہے سدا مری نَے سے تری نوا

دریوزہ گر ہوں میں ترا دریوزہ گر رہوں
تو شاہِ کجکلاہ میں در کا ترے گدا

یہ بات تو نہیں تری میں نے خبر نہ لی
خود چل کے آ سکا نہ تجھے خط ہی لکھ سکا

تیرے نفس نفس کی مہک سے ہوں عطر بیز
رکتا نہیں کہیں تری خوشبو کا راستہ

جب بھی کبھی ہوئی مجھے فکر دعائے خاص
آنکھوں کو میچ کر ترا چہرہ ہوں دیکھتا

ہر بار یوں ہوا کہ ترے زخم دیکھ کر
میں اپنے زخم تجھ کو دکھانے سے رک گیا

صد عمرِ خضر سے بھی تری عمر ہو دراز
اس بے نوا فقیر کو خیرات کر دعا

عبدالمنان ناہید

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

بحر عرفان - روحانی زندگی کے راز

قسط دوم

صفت رحیمیت کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت

خطبہ جمعہ	27 اپریل	2001ء
مطبوعہ الفضل	10 جولائی	2001ء

حضور نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سورۃ البقرہ کی وہ آیات جن میں اللہ تعالیٰ کے رحیم ہونے کا ذکر ہے تلاوت کیں۔ احادیث نبوی اور حضرت مسیح موعود کے اقتباسات کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی صفت رحیمیت کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت فرمائی سورۃ البقرہ کی کئی آیات کی تشریح کرتے ہوئے حضور نے واضح فرمایا کہ رحیمیت کا تقاضا ہے کہ جو محنت اور جدوجہد کرے اس کو اس کی محنت کا پورا پورا پھل عطا کیا جائے۔ رحیمیت بار بار رحم کرتی ہے۔ ایسی صفت ہے جو ان انعامات خاصہ تک پہنچا دیتی ہے جن میں فرمانبردار لوگوں کا کوئی شریک نہیں ہوتا۔ عام انعام جو انسانوں سے لے کر سانپوں، اژدہاؤں تک کو اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہے رحمانیت کا انعام ہے۔ لیکن رحیمیت کا جو انعام ہے وہ خصوصیت کے ساتھ انسانوں سے وابستہ ہے۔ مومن چونکہ خدا کی راہ میں محنت اور جدوجہد کرتے ہیں، اس لئے رحیمیت سے زیادہ حصہ پاتے ہیں۔ حضور نے قرآن، حدیث اور ارشادات حضرت مسیح موعود میں مذکور ان تعلیمات کا بڑے عارفانہ انداز میں تذکرہ فرمایا جن پر عمل پیرا ہو کر ہم رحیمیت سے وافر حصہ پا سکتے ہیں۔ مثلاً نہ دائیں رجحان ہو نہ بائیں صراط مستقیم پر قائم ہوں۔ رسول کی تنبیہات سے ادھر ادھر قدم نہ رکھنا۔ خدا سے یہ دعا کرنا کہ جن راہوں پر چل کر تجھے قربانی منظور ہوتی ہے وہ ساری راہیں ہمیں دکھا۔ اپنے نفس کو قتل کرنا یعنی جو بچھڑے ہماری جانوں میں پڑے ہوئے ہیں جو جھوٹے معبود ہیں ان کو مارنا۔ دعا کہ اے خدا مجھے وہ الفاظ سکھا دے جن کے ذریعہ میں تیرے حضور توبہ کا حقدار بن جاؤں۔ سخت مجبور ہونے پر، دل نہ چاہتا ہو، جان بچانے کے لئے اتنا ہی کھانا جتنا جان بچانے کے لئے ضرورت ہو حضور نے اللہ تعالیٰ کی رحیمیت کے بعض ایسے عظیم الشان جلوؤں کا ذکر بھی فرمایا جو غیر معمولی طور پر حیرت انگیز اور ایمان افروز ہیں۔ حج کے ذریعہ، اگر وہ قبول ہو تو، پہلے سارے گناہ بخش کر نئی زندگی ملنا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت، اور مقام محمود جہاں قیامت کے دن جملہ انبیاء آنحضرت کے جھنڈے تلے ہوں گے۔ خوف کی گھڑیوں میں کوئی نبی شفاعت کے لئے تیار نہ ہوں۔ مگر اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے خود کہے گا کہ اپنا سر اٹھاؤ اور مانگو تمہیں دیا جائے گا۔ شفاعت کرو تمہاری شفاعت قبول کی جائے گی۔

رحیمیت کے مزید پہلو

خطبہ جمعہ	4 مئی	2001ء
مطبوعہ الفضل	17 جولائی	2001ء

حضور نے سورۃ آل عمران کی آیت 32 کی تلاوت کے بعد متعدد آیات قرآنیہ، احادیث نبوی اور اقتباسات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی صفت رحیمیت کے مختلف پہلو بیان فرمائے۔ حضور نے فرمایا رحیمیت کے باوجود عمل سے انسان مستغنی نہیں ہو سکتا۔ خدا کی رحمت یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے لئے اہل ہونا ضروری ہے۔ بنیادی شرط یہی ہے کہ واقعی اللہ تعالیٰ سے محبت ہے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے چل کر دکھائیں۔ قرآن شریف کی اصطلاح میں اللہ تعالیٰ اس وقت رحیم کہلاتا ہے جب لوگوں کی دعا، تضرع اور اعمال صالح کو قبول فرما کر آفات، بلاؤں اور تضییع اعمال سے ان کو محفوظ رکھتا ہے۔ پس رحیمیت خاص انسانوں کے لئے ہے کہ دوسری مخلوق میں دعا، تضرع، اعمال صالحہ کا ملکہ اور قوت نہیں۔ بخشش رحیمیت سے ہوگی۔ رحیمیت کے لئے جو عمل درکار ہے اس کا بہترین، کامل اور بے خطا نمونہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ رحیمیت کا دائرہ اتنا وسیع ہے کہ ظالم لوگوں کے لئے بھی آخری مایوسی کا کوئی مقام نہیں۔ حضرت مسیح موعود کے اقتباسات کی روشنی میں فرمایا کہ رحیمیت کے مفہوم میں نقصان کا تدارک کرنا لگا ہوا ہے۔ اگر انسان کو یقین ہی نہ ہو کہ اس کی محنت اور کوشش کوئی پھل لاوے گی تو پھر وہ سست اور نکما ہو جاوے گا۔ یہ صفت انسان کی امیدوں کو وسیع کرتی اور نیکیوں کی طرف جوش سے لے جاتی ہے۔ رحمانیت اور رحیمیت میں یہی فرق ہے کہ رحمانیت دعا کو نہیں چاہتی مگر رحیمیت دعا کو چاہتی ہے۔ ساری کائنات کو خدا نے اپنی رحمانیت سے پیدا فرمایا لیکن جہاں تک بخشنے اور بار بار رحم کرنے کا تعلق ہے۔ یہ رحیمیت کے تحت ہے اور اس میں دعا ضروری ہے۔

خطبات جمعہ 2001ء کا خلاصہ

مرتبہ: محمد اسلم سجاد - محمد محمود طاہر

صفت رحیم کا مزید بیان

خطبہ جمعہ	11 مئی	2001ء
مطبوعہ الفضل	24 جولائی	2001ء

قرآنی آیات اور حضرت مسیح موعود کے اقتباسات کی روشنی میں حضور نے اللہ تعالیٰ کی صفت رحیم کے مختلف پہلو بیان فرمائے۔ جن کے ساتھ ضمناً کئی دیگر مسائل، دینی احکام، خدائی فیصلوں کی حکمتیں اور لطیف استدلال شامل تھے۔ حضور نے بیان فرمایا کہ خدا نے بڑی سختی اور تفصیل کے ساتھ بعض چیزوں کی حرمت کا اعلان کیا مگر رحیمیت کا اظہار یوں فرمایا کہ موت کا خطرہ سامنے ہو تو ان حرام چیزوں میں سے بھی اتنا کھانے کی اجازت دے دی۔ جو زندگی کو بچانے کے لئے ضروری ہے۔ چور کے ہاتھ کاٹنے کا حکم ہے لیکن رحیمیت یہ ہے کہ جس وقت چور پر ہاتھ ڈالیں اگر وہ توبہ کر چکا ہو تو پھر اس کے ہاتھ کاٹنے کی اجازت نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمت غالب رہنے کا نوشتہ ہے یہ نوشتہ نہ ہوتا اور ہر گناہ پر انسان پکڑ لیا جاتا۔ تو انسانیت کی صف لپیٹ دی جاتی۔ رحیمیت کا ایک انداز یہ تعلیم بھی ہے کہ تمہارے قابو پا لینے کے باوجود اگر دشمن توبہ کریں۔ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو ان کی راہ چھوڑ دی جائے۔ رحیمیت کے اسی نوع کے کئی اور جلووں کا ذکر فرمانے کے بعد حضور نے حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پیش کرتے ہوئے رحمانیت اور رحیمیت کا فرق واضح فرمایا کہ رحمانیت میں فعل اور عمل کو دخل کوئی نہیں ہوتا مگر رحیمیت میں فعل و عمل کو دخل ہے۔ رحیمیت میں ایک خاصہ پردہ پوشی کا بھی ہے۔

صفت رحیم کے مزید پہلوؤں کا تذکرہ

خطبہ جمعہ	18 مئی	2001ء
مطبوعہ الفضل	31 جولائی	2001ء

حضور نے آیات قرآنیہ احادیث نبویہ اور اقتباسات حضرت مسیح موعود کے حوالوں سے اللہ تعالیٰ کی صفت رحیم کے مزید پہلوؤں کا تذکرہ فرمایا مومنوں کے حق میں، مدمقابل کافروں کے خلاف، فرشتوں کے لشکر اتارے جاتے ہیں۔ جو مومنوں کو دکھائی نہیں دیتے لیکن ان کا اثر دکھائی دیتا ہے۔ کمزور، مریض، تنگدست، جو خواہش و خلوص کے باوجود مجبور اشریک جہاد نہ ہو سکیں اجر سے محروم نہیں رہتے۔

جو خدا کے بندے بن کر توبہ کریں تو خدا توبہ ضرور قبول کرتا ہے۔ مدینہ کے یہود اور منافقین کے جرائم بہت زیادہ تھے وہ بھی ''قبول کے لائق'' توبہ کریں تو قبول ہو گی۔ سوائے چند استثنائی صورتوں کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریق تھا کہ 1/3 مال سے زیادہ نہیں لیا کرتے تھے۔ کسی نے اپنے اوپر شرط بھی لگائی، جو ایک قسم کا عہد ہے، پھر بھی فرماتے ہیں کہ نہیں اس مال پر تمہاری بیویوں، بچوں کا حق ہے۔ وہ ادا کرو اور پھر بھی جو بچ جائے اس سے 1/3 سے زیادہ قبول نہیں کروں گا۔

حضرت یوسفؑ نے پوری پاکیزگی دکھائی، ہر برے فعل سے اجتناب کیا۔ مگر فرمایا۔ میں بھی تو ایک نفس رکھتا ہوں۔ جو بری باتوں کا بہت زور سے اور بار بار حکم دیتا ہے۔ مگر جس پر اللہ رحم فرمائے۔ یہ طوفان جو نفسانی خواہشات کے غلبہ سے پیدا ہوتا ہے یہ نہایت سخت اور دیرپا طوفان ہے جو کسی طرح بجز رحم خداوندی کے دور ہو ہی نہیں سکتا۔ اللہ تعالیٰ کے رحم اور اس کی پناہ کے سوا بت نہیں نکلا کرتے۔ ابراہیمؑ جیسے جری بت شکن بھی نکال کر پھینکیں تب بھی دشمن یعنی شیطان ان کو پھر دوبارہ وہاں آباد کر دیتا ہے۔ یہی حال دلوں کا ہے۔ دلوں کے بت آپ کتنے توڑیں گے۔ بار بار توڑتے چلے جائیں نت نئے بت اٹھتے چلے جائیں گے۔

خطبہ کے آخر میں حضور نے فرمایا کہ عام دعائیہ خطوط پرسنل، پرائیویٹ کانفیڈنشل نہ لکھا کریں۔ اور دور بیٹھے ہومیوپیتھک نسخوں کی طلب کرنے والے جماعتی ہومیو ڈسپنسریوں سے فائدہ اٹھائیں کیونکہ اتنی دور بیٹھے علاج ہو ہی نہیں سکتا۔

رحیمیت اور متعلقہ مسائل

خطبہ جمعہ	25 مئی	2001ء

مطبوعہ الفضل	7 اگست	2001ء

حضور نے آیات قرآنیہ اقتباسات حضرت مسیح موعود کے حوالوں سے اللہ تعالیٰ کی رحیمیت کے متعدد مزید پہلو بیان فرماتے ہوئے دو مسائل سود اور رجم پر تفصیلاً روشنی ڈالی۔ فرمایا رحیمیت کے تحت، جان بچانے کے لئے، سور کا گوشت وغیرہ حرام اشیا بھی حلال کر دی گئی ہیں بشرطیکہ نہ رغبت ہو اور نہ حد سے بڑھنا۔ مگر سود ایسی حرام چیز ہے جو ہر صورت میں حرام ہے۔ فرمایا بے سودی قرض ہوں تو جماعت جتنی بھی توفیق ہو، ضرور مدد کرے گی۔ لیکن کسی نے سود کا روپیہ لیا ہوا ہے اس پر جماعت کسی قسم کی بھی مدد نہیں کرے گی۔ جن سے اللہ جنگ کرتا ہے میں ان کی مدد نہیں کر سکتا۔ رجم کے حوالے سے فرمایا حکم ہے جو معصوم، قلعہ بند اور شادی شدہ عورتوں پر اتہام لگاتے ہیں پھر چار گواہ پیش نہیں کر سکتے انکو اسی کوڑے لگاؤ۔ شادی شدہ اور غیر شادی شدہ میں کوڑوں کے لحاظ سے کوئی تفریق نہیں۔ ان کو اسی کوڑے لگاؤ پھر اس سزا دینے کے بعد ان کی شہادت کبھی بھی قبول نہ کرو۔ یہاں ان لوگوں کی شہادت مراد ہے جو الزام لگاتے ہیں۔ خطبہ ثانیہ میں حضور نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ میں ان اللہ یامر بالعدل تلاوت نہیں فرمایا کرتے تھے یہ ایزادی حضرت عمر بن عبدالعزیز کی طرف سے ہے۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے بھی یہی بات لکھی ہے)۔ یہ اللہ تعالیٰ کا منشا تھا کہ یہ نیکی ان کے نام لکھی جائے۔ اور یہ ان کی سنت خیر ہے جو آگے ہمیشہ کے لئے جاری ہو گئی۔

صفت رحیمیت کا جاری مضمون

خطبہ جمعہ	یکم جون	2001ء
مطبوعہ الفضل	15 اگست	2001ء

حضور نے آیات قرآنیہ حدیث اور حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پیش فرمائے۔ حضور نے فرمایا کہ خدا کی جس صفت کے ساتھ ہم اپنا تعلق جوڑنا چاہیں ہمیں وہ صفت اپنے اندر پیدا کرنی ہوگی۔ غفور و رحیم والے مقامات پر معافی اور رحم مذکور ہیں جب کہ عزیز و رحیم والے مقامات ہمیں عزت والے غلبہ کی طرف لے جاتے ہیں۔ اس مضمون کے دوران مختلف مواقع کی مناسبت سے حضور نے تین ضمنی امور کی وضاحت بھی فرمائی۔ اولاً وعید کے طور پر کوئی عہد کیا جائے تو اس کا توڑنا نہ صرف جائز بلکہ موقع کی مناسبت سے حسن اخلاق میں داخل ہے۔ قسم کھا کر دھمکی دی جائے تو قسم توڑ کر اس کا کفارہ ادا کر دینا چاہئے جب کہ وعدہ بہر صورت پورا کرنا چاہئے، خواہ حالات بدل چکے ہوں۔ ثانیاً بڑے اور اہم معاملات پر مشاورت ہو رہی ہو تو اجازت کے بغیر جانا نہیں چاہئے۔

ثالثاً قرآنی آیات دائمی ہیں۔ جو آیات کسی کے مسئلہ پوچھنے پر نازل ہوئیں اگر وہ مسئلے نہ بھی پوچھے جاتے تو آیات بہر حال نازل ہونی تھیں۔ خطبہ کے آخری حصہ میں حضور نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی عزیز اور رحیم دونوں صفات عطا کی گئی تھیں۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پکڑ میں مضبوط اور عزت والے تھے، ہم بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے تو غلام ہیں۔ ہمیں بھی یہ وعدہ دیا گیا ہے کہ جب تک ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلیں گے، یقیناً عزت کے ساتھ دائمی غلبہ حاصل کریں گے۔ اور کرتے چلے جائیں گے۔ کوئی اس تقدیر کو روک نہیں سکتا کیونکہ خدا کا وعدہ ہے۔ حضور نے فرمایا آج کل جماعت احمدیہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا سلوک یہ ظاہر کر رہا ہے اور کرتا چلا جا رہا ہے اور آئندہ بھی اس سے زیادہ کرتا چلا جائے گا کہ ہر سال جماعت احمدیہ کا غلبہ بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ اور اتنا زیادہ بڑھتا چلا جا رہا ہے کہ بیعتوں کا حساب رکھنا بھی ایک مسئلہ بن گیا ہے۔ خدا نے حضرت مسیح موعود سے وعدہ فرمایا تھا کہ ایک ایسا وقت آنے والا ہے جب بیعتوں کا رجسٹر بند کرنا پڑے گا۔ خدا اس وعدہ کو بار بار پورا فرماتا چلا جا رہا ہے۔ آئندہ سالوں میں یہ سلسلہ دیدنی ہوگا۔ آخر میں حضور نے جماعت کو تلقین کی کہ عزت والا غلبہ حاصل کریں۔ خوب یاد رکھیں کہ اگر عزیز و رحیم سے تعلق جوڑنا ہے تو عزت والا غلبہ حاصل کرنا چاہئے جو دلوں پر حکومت کے ذریعہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نصیب ہوا۔

اللہ تعالیٰ کی رحیمیت کے مختلف پہلو

خطبہ جمعہ	8 جون	2001ء
مطبوعہ الفضل	21 اگست	2001ء

حضور نے آیات قرآنیہ حدیث اور اقتباسات حضرت مسیح موعود کے حوالوں سے اللہ تعالیٰ کی رحیمیت کے مختلف پہلو اور آیات بیان فرمائے۔ رحیمیت صرف ایمانداروں سے خاص ہے اس سے کافر بے ایمان سرکش کو حصہ نہیں۔ اس مرکزی مضمون کے ساتھ حضور نے اللہ تعالیٰ کی صفت رحیم اور صفت عزیز کے جوڑے والی آیات کی روشنی میں حضرت نوحؑ حضرت شعیبؑ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر فرمایا جب کہ اللہ تعالیٰ کی صفت رحیم کے ساتھ صفت غفور کے جوڑے والی آیات کی تشریح کرتے ہوئے حضرت موسیٰؑ کے سونٹے والے اور مکہ مارنے والے واقعات۔ نیز ملکہ سبا کا واقعہ اور منہ بولے بیٹوں کے مسائل بیان فرمائے۔

حضور نے اپنی ڈاک کے بارہ میں فرمایا روزانہ لمبے لمبے دعائیہ خط پھر ایک دن میں ایک سے زائد خطوط بھیجنا وقت ضائع کرنے والی بات ہے۔ ہفتہ میں ایک یا دو دعائیہ خط کافی ہیں۔ ایک ہی مضمون کا خط ہر فرد خانہ کی طرف سے ہے تو ایک ہی خط پر سارے افراد دستخط کر دیا کریں۔ مختصر لکھا کریں خلاصہ خود نہ کر سکیں تو کسی سے کروالیا کریں۔ اسی طرح فیکس پر روزانہ ایک نقل بھی بے معنی ہے۔ خطوط میں بے سروپا طویل القابات سے پرہیز کریں۔ جھگڑوں کے خطوط ختم کریں۔ یعنی جھگڑوں کی لمبی تفاصیل بے فائدہ ہیں۔ جو ردِ دل کی چیخ ہے اس کی ایک سطر ہی کافی ہو جاتی ہے۔ فرمایا۔ میں ڈاک خود پڑھتا ہوں۔ میرے اعلان پر عمل نہ ہوا تو مجھے خلاصے پڑھنے پڑیں گے۔ آخر میں حضور نے توجہ دلائی کہ شادی کی غرض سے بچیوں کو دیکھنے جائیں تو ان کی بے عزتی کا پہلو نہیں ہونا چاہئے۔ جائیداد وغیرہ پر نظر رکھنے والوں کو گھر میں گھسنے بھی نہ دیں۔

اللہ تعالیٰ کی صفت رحیمیت کا بیان

خطبہ جمعہ	15 جون	2001ء
مطبوعہ الفضل	28 اگست	2001ء

حضور انور نے خدا تعالیٰ کی صفت رحیمیت کے جاری مضمون کو مزید آگے بڑھایا اور سورۃ الاحزاب کی آیات 74,73 تلاوت کرنے کے بعد فرمایا کہ صفات الٰہی کا مضمون جاری ہے یہ لامتناہی سمندر ہے اس میں جتنا بھی سفر کرتے چلے جائیں یہ ختم نہیں ہو سکتا۔ مجھے موقع مل رہا ہے کہ اس مضمون کے حوالے سے قرآن کریم کا مختصر درس دیتا جاؤں اور بہت سے مسائل جو لوگوں کے ذہنوں میں ہوتے ہیں ان کا مختصر حل پیش کر دوں۔

حضور انور نے سورۃ احزاب کی آیت 51 کی تشریح میں فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ساری دنیا کے دلوں کو فتح کرنے کے لئے آئے تھے اور آنحضرتؐ نے عربوں کے جو دل فتح کئے تھے اس میں خدا تعالیٰ کا خاص رحم شامل تھا اور زیادہ بیویوں کی اجازت اس لئے دی گئی کہ ان شادیوں سے بہت سے قبائل کو آپؐ نے اکٹھا کر دیا۔

سورہ سبا کی آیت نمبر 3 کے حوالے سے حضور انور نے فرمایا کہ اس آیت میں رحیم کو اس لئے پہلے رکھا گیا ہے کہ رحیمیت کا مضمون غالب ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے رحم کو دہراتا رہتا ہے اور رحیم کے ساتھ ساتھ وہ بہت بخشنے والا بھی ہے۔

صفت رحیمیت کا جاری مضمون

خطبہ جمعہ	22 جون	2001ء
مطبوعہ الفضل	4 ستمبر	2001ء

حضور انور نے اللہ تعالیٰ کی صفت رحیمیت کے مضمون کو جاری رکھا۔ حضور نے سورۃ الحدید کی آیت 29 کے حوالے سے فرمایا کہ اس آیت میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اطاعت کی تعریف کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے رسولؐ کی جو سچے دل سے اطاعت کرتا ہے اس کے نتیجہ میں اس کو نور دیا جاتا ہے یعنی نور الہام، نور اجابت دعا اور نور کرامات اصطفاء۔

مومن عورتوں سے بیعت لینے والی آیت میں جو معروف کی اطاعت کا ذکر ہے اس کی تشریح میں حضور نے فرمایا کہ حرام حلال تو اللہ تعالیٰ نے بیان کر دیئے ہیں معروف سے یہ مراد ہے کہ ان تمام قرآنی احکام کے علاوہ اگر تمہارا امام تمہیں کوئی حکم دے اور وہ عرف عام میں اچھا نہ ہو تب بھی تم اطاعت کرو۔ اگر ایسا کرو گے تو اللہ تعالیٰ تم پر بار بار رحم فرمائے گا۔

حضور نے فرمایا کہ تہجد کی نماز کی عادت ڈالنی چاہئے اور اس میں استغفار سے کام لینا چاہئے اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کو آپ ہمیشہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم فرمانے والا پائیں گے۔

صفت رحیمیت کا جاری مضمون

خطبہ جمعہ	29 جون	2001ء
مطبوعہ الفضل	11 ستمبر	2001ء

اس خطبہ میں حضور انور نے اللہ تعالیٰ کی صفت رحیمیت کے مضمون کو مکمل کیا سورۃ فتح کی آیت نمبر 15 کی تشریح میں فرمایا کہ ''جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے'' حضرت مسیح موعود اس بارہ میں فرماتے ہیں کہ اس سے یہ مراد نہیں کہ بغیر کسی مقصد کے جسے چاہے جنت میں ڈال دے اور جسے چاہے جہنم میں ڈال دے بلکہ مطلب یہ ہے کہ وہ بہتر جانتا ہے کہ کون اس لائق ہے کہ اس کو بخشا جائے اور کس کے ساتھ عذاب کا سلوک کیا جائے۔

سورۃ الحجرات کی آیت نمبر 13 میں بدظنی سے بچنے کا ذکر ہے۔ اس کی تشریح فرمائی کہ بدظنی ایک ایسا مرض ہے کہ جو انسان کو اندھا کر کے ہلاکت کے گڑھے میں گرا دیتا ہے۔ بدظنی ہی ہے جس نے ایک انسان کی پرستش کرائی۔ بدظنی صفات خلق اور رحم وغیرہ کو معطل اور بے کار کر دیتی ہے۔

سورۃ الحدید کی آیت نمبر 10 کی تلاوت و ترجمہ کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کی صفات کے سامنے اس طرح جھکتے تھے گویا خود ان صفات کے حامل ہو گئے ہوں۔ اس بنا پر رؤف رحیم کے الفاظ ایک جگہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بھی استعمال ہوتے ہیں۔ یہ دراصل بنیادی طور پر اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں۔

خدا تعالیٰ کی صفت الرحمان کا بیان

خطبہ جمعہ	6 جولائی	2001ء
مطبوعہ الفضل	18 ستمبر	2001ء

حضور انور نے خدا تعالیٰ کی صفت الرحمٰن کی پر معارف تشریح آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں بیان کی۔ حضور انور نے سورۃ فاتحہ کی تلاوت و ترجمہ کے بعد فرمایا کہ ان آیات میں صفت رحمانیت کا بیان ہو رہا ہے۔ اس خطبہ میں

پہلے رحمٰن اور رحیم دونوں کا اکٹھا ذکر پیش کیا گیا تھا لیکن صفت رحمانیت کے متعلق بہت سی قرآنی آیات رہ گئی تھیں ان کا ذکر اب ہوگا۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے ایسے الہامات پیش کئے جن میں لفظ رحمان کا ذکر موجود ہے۔

حضرت مریم نے رحمان خدا کی پناہ مانگی۔ اس میں رحمان کا کونسا موقع تھا۔ رحمٰن سے پناہ کا یہ موقع کہ حضرت مریم کو یقین تھا کہ آپ کو جو بیٹا عطا ہوگا۔ وہ اللہ تعالیٰ کی رحمانیت کے نتیجے میں عطا ہوگا اور کسی انسانی کوشش کا اس میں کوئی دخل نہیں ہوگا۔ حضرت عیسیٰ صفت رحمان کے مظہر تھے اور ان کی پیدائش کو رحمانیت سے جوڑا گیا۔ پس قرآن کریم خود اپنی زندگی کا ثبوت اور قادر مطلق خدا کی رحمت کا ثبوت ہے۔ حضور نے فرمایا کہ شفاعت کا مضمون بھی رحمانیت سے تعلق رکھتا ہے۔ کوئی اور ذات شفاعت کی اجازت نہیں دے سکتی۔ سوائے رحمٰن خدا کے پس اگر رحمانیت سے تعلق جوڑیں تو خدا کی شفاعت کے بھی امیدوار ہونگے۔

صفت الرحمٰن کا جاری مضمون

خطبہ جمعہ	13 جولائی 2001ء
مطبوعہ الفضل	25 ستمبر 2001ء

حضور انور نے خدا تعالیٰ کی صفت الرحمٰن کے جاری مضمون کو آگے بڑھایا۔ اور فرمایا کہ سورۃ مریم میں جتنا لفظ رحمان استعمال ہوا ہے اتنا کسی دوسری سورۃ میں نہیں ہوا۔ سورۃ مریم کی آیت نمبر 91 تا 94 کی تلاوت وترجمہ کے بعد فرمایا کہ ان آیات میں تین دفعہ رحمٰن کا ذکر ہے۔ رحمٰن خدا کی شایان شان نہیں کہ وہ بیٹا بنائے۔ رحمٰن کے شایان شان اس لئے نہیں کہ رحمانیت نے تو سب دنیا کو بن مانگے دیا ہے۔ رحمانیت کے نتیجہ میں تو ساری کائنات وجود میں آئی ہے اس لئے اس کو بیٹے کی کیا ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضورؐ کی عالمگیر محبت احمدیوں کے بڑھنے سے دنیا میں ترویج پائے گی یہ ایسی محبت ہوگی جس کے نتیجہ میں دنیا سے محبت کی جائے گی نہ کہ نفرت۔ جہاں جہاں احمدیت کا غلبہ ہوگا وہاں آنحضرتؐ کی سچی محبت بڑھتی چلی جائے گی۔

حضور نے سورۃ طٰہٰ کی آیت کی تشریح میں فرمایا کہ رحمٰن خدا کے جلوے کائنات میں ہر جگہ ظاہر ہو رہے ہیں۔ چاند سورج کے علاوہ کائنات کے آغاز سے ہی رحمانیت کے جلوے ظاہر ہو رہے ہیں اور سمندر کی گہرائیوں میں بھی رحمٰن کے جلوے ظاہر ہو رہے ہیں آخر پر فرمایا آنحضرتؐ کی صفت جمال کا اظہار اس دور میں ہوا ہے پس احمدیوں پر یہ بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ خدا کی صفت جمال کے مظہر ہوں۔ حضور نے غلبہ احمدیت کے بارہ میں اپنی ایک رویا سنائی فرمایا شاید یہ غلبہ میرے زمانہ میں ہی ظاہر ہو۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔

صفت رحمان اور چند مرحومین کا ذکر

خطبہ جمعہ	20 جولائی 2001ء
مطبوعہ الفضل	12 اکتوبر 2001ء

حضور انور نے اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت کے مضمون کو آیات قرآنیہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں بیان فرمایا اور پھر چند معروف مرحومین کا ذکر خیر کیا۔

حضور نے فرمایا کہ رحمٰن خدا کو بیٹے کی ضرورت نہیں ہے اگر اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت نہ ہوتی تو ممکن نہ تھا کہ کافر اللہ کے عذاب سے محفوظ رہتے اسی صفت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کافروں کو مہلت دیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کا الہام کہ رحمان خدا خلیفہ سلطان کیلئے حکم جاری کرتا ہے کہ اسے ملک عظیم دیا جائے گا فرمایا آج احمدیت جس کثرت سے پھیل رہی ہے اس سے اللہ کا یہ وعدہ بڑی شان سے پورا ہو رہا ہے۔ اور اس سے بڑھ کر آئندہ پورا ہوگا۔ ایک الہام میں رحمان کے ساتھ اچانک آؤنگا۔ حضور نے فرمایا کہ بغتۃً کا الہام کئی بار ہوا ہے اللہ جانتا ہے کہ یہ کس طرح پورا ہوگا لیکن ایک دن ضرور پورا ہوگا۔

خطبہ کے آخر پر حضور انور نے چند بزرگ مرحومین کا ذکر کیا اور ان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

1۔ سب سے پہلے اپنی بڑی ہمشیرہ صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ کا ذکر کیا کہ غریبوں اور مساکین کی سرپرستی کرتی تھیں۔

2۔ حضرت شیخ مبارک احمد صاحب مربی سلسلہ۔

3۔ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب صدر قضا بورڈ۔

4۔ مولوی عبدالسلام طاہر صاحب۔

5۔ حاجی احمد خان ایاز صاحب سابق مربی پولینڈ

6۔ مکرم احمد دین صاحب فیکٹری ایریا ربوہ جن کی نماز جنازہ غائب کا آپ نے وعدہ کیا تھا۔

صفت رحمان کی تشریح

خطبہ جمعہ	27 جولائی 2001ء
مطبوعہ الفضل	19 اکتوبر 2001ء

حضور انور نے اس خطبہ میں بھی گزشتہ مضمون بابت صفت الرحمٰن جاری رکھا۔ حضور انور نے آغاز میں سورۃ الفرقان کی آیت نمبر 61 کی تلاوت فرمائی اور ترجمہ بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ اس آیت میں رحمٰن کو سجدہ کرنے کے بارے میں اس لئے فرمایا گیا ہے کہ رحمٰن حد سے زیادہ مغفرت کرنے والا ہے اور بے انتہا رحم کرنے والا ہے۔ اس لئے اگر تم اپنی غلطیوں اور ظلموں کے باوجود رحمٰن کو سجدہ کرو گے تو تمہاری کوتاہیوں سے رحمٰن خدا پردہ پوشی فرمائے گا۔

اللہ تعالیٰ کی رحمتیں دو قسم کی ہیں ایک سابقہ اور دوسری جو آئندہ ملے گی۔ سابقہ رحمت کے ساتھ اس نے مخلوق کو پیدا کیا اور بن مانگے سب کچھ عطا کر دیا۔ اللہ تعالیٰ گزشتہ رحمت کو مدنظر رکھتے ہوئے رحمٰن ہے اور آئندہ ملنے والی رحمت کو مدنظر رکھتے ہوئے رحیم ہے۔

حضور نے سورۃ الفرقان کی آیت نمبر 64 کے حوالے سے بتایا کہ رحمٰن کا فروتنی اختیار کرنے سے گہرا تعلق ہے۔ کسی پر ظلم نہ کرنا اور بے شر انسان ہونا صفت رحمانیت کا تقاضہ ہے۔ صلح کاری کے ساتھ زندگی بسر کرنا صفت رحمانیت ہی کے ذریعہ ہو سکتی ہے۔ اور اس صفت کا تقاضا ہے کہ انسان بے شر اور صلح کار ہو کر زندگی گزارے۔ آخر پر حضور انور نے صفت رحمان کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات پیش فرمائے۔

صفت رحمان کی مزید تشریح

خطبہ جمعہ	3 اگست 2001ء
مطبوعہ الفضل	16 اکتوبر 2001ء

حضور انور نے اس خطبہ میں بھی اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت کے پر معارف اور دلنشیں تذکرہ کو جاری رکھا اور مختلف آیات قرآنیہ کی تفسیر بیان فرمائی۔ حضور نے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو رحمان سے اعراض کرے گا تو خدا تعالیٰ اس کے لئے شیطان مقرر کر دیتا ہے جو اسے راہ ہدایت سے گمراہ کر دیتا ہے۔ اس سے انسان مایوس ہونا شروع ہو جاتا ہے اور مایوسیت ہی ابلیسیت کا دوسرا نام ہے اس لئے اللہ تعالیٰ سے کبھی مایوس نہ ہوں۔

قرآنی آیت جس میں ذکر ہے کہ کیا تم نے پرندوں کو نہیں دیکھا جو فضا میں اڑتے پھرتے ہیں ان کو زمین پر گرنے سے کس نے روکا ہے صرف خدائے رحمان نے۔ اس آیت کی تشریح میں حضور انور نے فرمایا کہ سائنسدانوں نے جو تحقیق کی ہے اس کے مطابق پرندوں کی ہڈیاں، چھاتی کے اعصاب کی خاص مضبوطی اور پرندے کی خاص شکل اگر نہ بنائی جاتی تو ناممکن تھا کہ کوئی پرندہ اڑ سکتا۔

خطبہ کے آخر پر فرمایا کہ ہومیوپیتھی طریق علاج بھی خدائے رحمان کا ایک جلوہ ہے۔ اس میں اتنی باریکیاں ہیں کہ ان پر غور کرنے سے انسان خدا کی ہستی کا لازماً قائل ہو جاتا ہے۔ دنیا بھر میں خدا تعالیٰ کی رحمانیت کے جلووں کا مظہر بے شمار ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں مفت علاج کی ایسی سہولتیں کسی اور نظام میں میسر نہیں۔ حضور نے فرمایا کہ امراء جماعت کا کام ہے کہ وہ لوگوں کو ڈسپنسریوں کے بارہ میں بتائیں۔ دور بیٹھ کر نسخہ تجویز کرنا ممکن نہیں۔ اس کے دو حل ہیں یا میری ہومیوپیتھی کتاب پڑھ کر نسخہ تجویز کریں یا جماعتی ڈسپنسری سے فائدہ اٹھائیں۔

حضور نے فرمایا کہ مجھے صرف دعا کے لئے لکھیں۔

حضور نے فرمایا یہ رحمانیت پر آخری خطبہ تھا۔

صفت مالکیت یوم الدین کے مضمون کا آغاز

خطبہ جمعہ	10 اگست 2001ء
مطبوعہ الفضل	23 اکتوبر 2001ء

سورۃ فاتحہ میں بیان خدا تعالیٰ کی صفت مالکیت یوم الدین پر خطبات کے سلسلہ کا آغاز فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ دنیا میں بھی مالک یوم الدین خدا جزا سزا دیتا ہے اور آخرت میں بھی یہ دن آئے گا۔ اور کہے گا کہ میں بادشاہ ہوں ایک وقت آئے گا کہ دنیا کی صف لپیٹ دی جائے گی اور اللہ تعالیٰ پھر سے پیدائش کا آغاز کرے گا جس طرح پہلے کیا تھا۔ یہ ازل اور ابد کا مضمون ہے اور آج کے سائنسدان بھی اس کو تسلیم کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی یہ صفت گناہوں سے نجات کا بھی ذریعہ ہے کیونکہ انسان کو گناہ سے روکنے میں سزا کی ہیبت بہت اثر کرتی ہے۔ آنحضرتؐ اللہ تعالیٰ کی اس صفت کے بھی مظہر تھے اور فتح مکہ کے موقع پر اس صفت کی تجلی دکھائی۔

حضرت مسیح موعود کے ایک ارشاد کی روشنی میں فرمایا کہ ہر انسان کا یوم حساب ہے جسے یقین ہو کہ یوم آخرت برحق ہے وہ کبھی گناہ پر دلیری نہیں کر سکتا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اسی عالم سے جزا سزا کا معاملہ شروع ہو جاتا ہے۔ جو نقب زنی کرتا ہے وہ آج نہیں تو کل پکڑا جائے گا۔ جو سرگرمی سے نیکی کرتا ہے وہ نیک اجر پاتا ہے اور جو بدی کرتا ہے وہ بدنتیجہ لازماً دیکھے گا۔

صفت مالکیت کی مزید تشریح

جلسہ جرمنی کی کامیابی کے لئے درخواست دعا

خطبہ جمعہ	17 اگست 2001ء
مطبوعہ الفضل	30 اکتوبر 2001ء

صفت مالکیت کے جاری مضمون کی حضور انور نے آیات قرآنیہ کے حوالے سے تشریح فرمائی۔

نجات کے حوالے سے حضور نے رسول کریمؐ کی ایک حدیث بیان فرمائی کہ آپؐ نے اپنی نجات کی بناء صرف اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کو قرار دیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اگر آنحضورؐ کو اپنی نجات کے لئے اس قدر گریہ وزاری کرنی پڑتی تھی تو ہم کو کس قدر کوشش کرنی چاہئے۔

حضور نے حضرت مسیح موعود کا ایک الہام بیان فرمایا جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں مشرق ومغرب کا مالک ہوں۔ حضور نے اس بارہ میں فرمایا کہ اس میں پیشگوئی ہے کہ حضرت مسیح موعود کو مشرق ومغرب میں فوقیت دی جائے گی۔ یہ پیشگوئی ان دنوں بڑی شان کے ساتھ پوری ہو رہی ہے۔ مشرقی اور مغربی دونوں دنیاؤں میں حضرت مسیح موعود کے غلبہ کے آثار نظر آ رہے ہیں۔ ایک وقت ضرور آئے گا جب مشرق ومغرب میں حضرت مسیح موعود کی بادشاہت ہوگی۔

خطبہ کے آخر پر حضور نے فرمایا کہ یہ خطبہ جرمنی کے جلسہ کے سفر سے پہلے آخری خطبہ ہے۔ یہ جلسہ امید ہے کہ غیر معمولی خوشخبریاں لائے گا۔ حضور نے اس جلسہ کی کامیابی کیلئے خصوصی دعاؤں کی تحریک کی۔ حضور نے اپنے لئے بھی دعا کی درخواست کی کہ دعا کریں کہ اللہ مجھے اس جلسہ کے تمام بوجھ اٹھانے کی توفیق دے۔ اس جلسہ میں 50 ہزار سے زائد لوگوں کی آمد متوقع ہے اس میں بادشاہ بھی ہونگے اور عوام بھی آئیں گے۔ اللہ مجھے خیریت کے ساتھ لندن واپس لائے۔

صفت مالکیت کا بیان اور جلسہ پر آنیوالے مہمانوں کو نصائح

خطبہ جمعہ	24 اگست 2001ء
مطبوعہ الفضل	28 دسمبر 2001ء

یہ خطبہ من ہائیم جرمنی میں ارشاد فرمایا جس میں صفت مالکیت کے جاری مضمون کی مزید تشریح فرمائی اور جلسہ سالانہ جرمنی پر آنے والے مہمانوں کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ صفت مالکیت کے مختلف پہلو آیات قرآنیہ، احادیث نبویہؐ اور ارشادات حضرت مسیح موعودؑ کی روشنی میں بیان فرمائے۔ حضرت مسیح موعود کے اقتباس کی روشنی میں فرمایا کہ خدا کے خزائن لاانتہا ہیں وہ مالک ہے اور ہر کسی کو حسب مراتب درجہ عطا کرتا ہے۔ کامل قوتوں کا مالک اللہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کل عالم کے لئے معبوث فرمایا آپؐ بھی کامل قویٰ کے مالک تھے۔ آپؐ ہی اس قابل تھے کہ محمدؐ نام کے مستحق ٹھہرے۔

حضور نے فرمایا کہ اس جلسہ کے اختتام پر آپ یہ نظارہ دیکھیں گے کہ لوگ فوج در فوج احمدیت میں داخل ہونگے۔ آنحضرتؐ نے جو بادشاہوں کو خطوط لکھے ان کا بھی تذکرہ فرمایا کہ کسی اور نبی نے بادشاہوں کو تبلیغی خطوط نہیں لکھے۔ یہ آپؐ کی شوکت کا اظہار ہے۔

حضرت مسیح موعود کو 1898ء میں الہام ہوا کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈینگے۔ ایک سو سال بعد 1998ء میں 20 بادشاہ احمدیت میں داخل ہوئے اور بڑی شان سے یہ الہام پورا ہوا۔ حضور نے فرمایا اس الہام کے نظارے اس جلسہ پر بھی احباب دیکھیں گے۔

حضور نے آخر پر جلسہ جرمنی میں آنے والے مہمانوں کو نصائح فرمائیں کہ نمازوں کا التزام کریں، تمام تقاریر سننے کو رواج دیں۔ عورتیں پردہ کا خیال رکھیں کھانا ضائع نہ کریں۔ مشکوک افراد پر نظر رکھیں۔ ویزا حاصل کر کے آنیوالا کوئی شخص اسائلم نہ لے۔ لازماً واپس جائیں۔ اگر جرمنی رہو گے تو ہمیشہ کے لئے جماعت سے باہر رہو گے اور معافی کا کوئی سوال نہیں ہو گا۔

صفت مالکیت کا جاری مضمون

خطبہ جمعہ	31 اگست 2001ء
مطبوعہ الفضل	6 نومبر 2001ء

حضور انور نے یہ خطبہ ہالینڈ میں ارشاد فرمایا اور گزشتہ سے جاری صفت مالکیت کے مضمون کی تشریح آیات قرآنی، احادیث نبویہؐ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں فرمائی۔

ایک آیت کی تشریح میں حضور نے فرمایا کہ شفاعت کا معاملہ بھی اللہ کی صفت مالکیت کا حصہ ہے۔ یہ معاملہ کاملاً اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ حضور نے حضرت مسیح موعود کے الہامات میں موجود ان پیشگوئیوں کا تذکرہ بھی فرمایا جس میں اللہ نے آپ کو ملک عطا ہونے کی بشارتیں دی ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ ان میں سے کچھ ملک عطا ہونے کا نظارہ تو آپ نے جلسہ سالانہ جرمنی 2001ء پر دیکھ لیا ہے۔ امید ہے کہ آئندہ جلسے پر اس سے وسیع تر ملک کے احمدیت میں داخل ہونے کے نظارے دیکھیں گے۔

حضور نے ایک آیت کی تشریح میں فرمایا کہ خدا کے تخت سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دل ہے۔ خدا تعالیٰ نے آپؐ کے دل پر قرار پکڑا اور آنحضرتؐ کا دل ہی ہے جس پر اللہ تعالیٰ دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی قرار پکڑے گا۔ حضرت مسیح موعود کا ایک حوالہ بیان کیا کہ خدا تعالیٰ ہر ایک کی جزا سزا اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے۔ اور اس کا کوئی کارپرداز نہیں۔ ایک آیت قرآنی کے حوالے سے حضور انور نے فرمایا کہ سائنسدانوں نے معلوم کیا ہے کہ ہماری کائنات چاند سورج وغیرہ ایک اور طرف کھسک رہی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک اور بھی کائنات ہے جو ہماری کائنات کو کھینچ رہی ہے۔ اللہ نے فرمایا تھا کہ کائنات وسیع سے وسیع تر ہو جائے گی یہ لامتناہی باتیں ہیں جس کی انسان کو پوری طرح سمجھ بھی نہیں آتی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33918 میں Junaedi s/o E. Sumintaatmaja پیشہ سرکاری ملازمت عمر 61 سال بیعت 1966ء ساکن جاوا بارات انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان بمعہ زمین 102SQ/m مالیتی -/30.000.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/850.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Junaedi s/o E. Sumintaatmaja انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 E. dimyati وصیت نمبر 28786 انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mukti Apendi وصیت نمبر 29926 انڈونیشیا

مسل نمبر 33919 میں Musthopa Kamil s/o Mr.Muhyidin انڈونیشیا پیشہ پرائیویٹ عمر 71 سال بیعت 1952ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع Ciandam مالیتی -/350.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/230.000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Musthopa Kamil s/o Mr. Muhyidin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 D.Sudiana انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ahmad Sarida BA انڈونیشیا

مسل نمبر 33920 میں Mrs. Sugra Begum w/o Mr. Taufik Ahmad Djuwaeni پیشہ ٹیچر عمر 37 سال بیعت پیدائشی ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ برقبہ (100 Sqm) مکان واقع Tangerang مالیتی -/30.000.000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/750.000 روپے۔ 3۔ 17.5 گرام سونے کے زیورات مالیتی -/420.000 روپے۔ کل مالیتی -/31.170.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mrs. Sugara Begum w/o Mr. Taufik Ahmad Djuwaeni انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Taufiq Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Maryam Djian انڈونیشیا

مسل نمبر 33921 میں Qudsiyah D/o Mayanullah پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت 1965ء ساکن جاوا بارات انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زمین برقبہ 100sqm مالیتی -/25.000.000 روپے۔ حق مہر -/1,000.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Qudsiyah D/o Mayanullah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Nasrul Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Syarifuddin انڈونیشیا

مسل نمبر 33922 میں Ir Suhatril Ismail s/o Ismail Marah Batuah پیشہ سرکاری ملازمت عمر 52 سال بیعت 1965ء ساکن ویسٹ جاوا انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 90Sqm بمعہ گھر مالیتی -/90.000.000 روپے۔ 2۔ مکان مالیتی -/60.000.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1.593.100 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد Ir Suhatril Ismail s/o Ismail Marah Batuah

انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Nasrul Ahmadi
انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Syarifuddinb
انڈونیشیا

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

درخواست دعا

مکرم ہشام احمد فرحان ابن مکرم مبشر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ نے امسال نصرت جہاں اکیڈمی انگلش سیکشن کی کلاس 6Th میں اول پوزیشن حاصل کی ہے- یہ واقف نو طالبعلم خدا کے فضل سے پریپ کلاس سے لے کر 6th تک ہر ٹرم ٹیسٹ اور سالانہ امتحان میں اول پوزیشن حاصل کرتا چلا آ رہا ہے- اس کے علاوہ اطفال الاحمدیہ کی آل پاکستان علمی ریلی 2001ء میں اردو اور انگریزی فی البدیہہ مقابلہ تقریر میں بھی دوسری پوزیشن حاصل کر چکا ہے- احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مکرم ہشام کی یہ کامیابیاں مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنیں-

گمشدہ پرس

ناصر آباد شرقی سے گولبازار جاتے ہوئے اقصیٰ روڈ پر پرس گر گیا ہے جس میں نقدی اور چند ضروری کاغذات (شناختی کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس اور دیگر پیپرز) موجود ہیں- جن صاحب کو ملے درج ذیل پتہ پر پہنچا دیں- شکریہ

وسیم احمد ولد ملک فضل الٰہی 52 ناصر آباد شرقی ربوہ
فون نمبر 214193

فضل عمر ہسپتال ربوہ کے نادار مریضوں کے لئے عطیات کی تحریک

فضل عمر ہسپتال نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج و معالجہ فراہم کرنے میں سرگرم عمل ہے- ہر سال ہزاروں افراد اس سہولت سے استفادہ کرتے ہیں- ملک میں مہنگائی کو مدنظر رکھتے ہوئے غریب اور مستحق افراد کا علاج و معالجہ کروانا ان کے بس میں نہیں رہا اور دوسری طرف ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ سے اس سہولت کو فراہم کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے-

مخیّر احباب کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ اس مد میں دل کھول کر اپنے عطیات پیش کریں تا کہ ہسپتال میں آنے والا کوئی بھی مریض بغیر علاج و معالجہ کے واپس نہ لوٹایا جائے- خدا تعالیٰ آپ کے اموال میں بے شمار برکتیں نازل فرمائے-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم مبارک احمد خاکی صاحب اسلام آباد لکھتے ہیں مکرم منصور احمد خاکی صاحب ولد مکرم عبدالرحمٰن خاکی صاحب مرحوم مورخہ 31 مارچ کو وفات پا گئے- مرحوم حال ہی میں رہا ہوا کر آئے تھے اور دل کے عارضہ میں مبتلا تھے- ان کے دل کا آپریشن مورخہ 28 مارچ کو AFIC راولپنڈی میں ہوا دو دن تو طبیعت ٹھیک رہی مگر تیسرے دن طبیعت بگڑی اور ڈاکٹروں کی سرتوڑ کوشش کے باوجود نہ سنبھل سکی اور اسی دن شام 4:30 بجے وفات پا گئے- مرحوم کی نماز جنازہ ان کے گھر واقع سیکٹر G.9/3 اسلام آباد میں مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی ضلع اسلام آباد نے پڑھائی- جس میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی- تدفین احمدیہ قبرستان اسلام آباد میں ہوئی- جہاں قبر تیار ہونے پر مکرم منیر احمد فرخ صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد نے دعا کروائی- مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ چار بچے یادگار چھوڑے ہیں- جن میں بڑی بچی کی عمر 18 سال اور چھوٹے بچے کی عمر 10 سال ہے- مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے اور اللہ تعالیٰ کے حامی و ناصر ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے-

درخواست دعا

مکرم رانا مبارک احمد صاحب لاہور سے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے ایک بزرگ مکرم مرزا احسن بیگ صاحب عمر 90 سال خداداد کالونی ملتان گر گئے ہیں- جس کی وجہ سے چوٹیں آئی ہیں احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے-

مکرم محمد امین بھٹی نائب قائد علاقہ فیصل آباد لکھتے ہیں خاکسار کے والد محترم محمد یوسف بھٹی صاحب جگر کے عارضے کی وجہ سے الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں- دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت و لمبی زندگی عطا کرے- (آمین)

محترمہ امتہ السلام صاحبہ سمن آباد لاہور شدید بیمار ہیں- احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ جلد سے جلد شفا دے-

مکرم رانا مبارک احمد صاحب کی ہمشیرہ محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ سمن آباد لاہور طویل عرصہ سے بیمار ہیں- احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے-

ولادت

مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی ضلع سکھر لکھتے ہیں خدا تعالیٰ نے خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم حاجی نعیم احمد صاحب حال سعودی عرب اور مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت مکرم نذیر احمد جٹ صاحب مرحوم دارالنصر وسطی کو مورخہ یکم دسمبر 2002ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت تکریم احمد عطا فرمایا ہے- نومولود بفضلہ تعالیٰ تحریک وقف نو میں شامل ہے- اور مکرم امیر احمد صاحب مرحوم باب الابواب کا پوتا ہے- خدا تعالیٰ بچے کو صحت و تندرستی اور خدمت دین والی لمبی عمر عطا فرمائے- آمین

مکرم مبارک احمد باجوہ صاحب معلم وقف جدید لکھتے ہیں خاکسار کی بڑی ہمشیرہ مکرمہ منیرہ اختر صاحبہ اور مکرم وحید احمد صاحب آف گھارو کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 17 مارچ 2002ء کو دو بیٹوں کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے- نومولودہ کا نام ''طوبیٰ نور'' تجویز ہوا ہے- نومولودہ مکرم چوہدری محمد دین صاحب (مرحوم) آف گھارو کی پوتی اور مکرم چوہدری نعیم احمد صاحب باجوہ آف فورٹ عباس کی نواسی ہے احباب کرام جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی زندگی، نیک سعادت مند خادمہ دین، نافع الناس، باعمر اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے- (آمین)

مکرم نعمت علی صاحب ناظم انصاراللہ ضلع ملتان لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بڑے بیٹے مکرم اعجاز احمد انجم صاحب کو 7 مارچ 2002ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے- نومولود کا نام عدنان احمد تجویز ہوا ہے- نومولود مکرم محمد حنیف خان صاحب آف ملتان کا نواسہ ہے- احباب سے بچے کے نیک خادم دین اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے-

اعلان دارالقضاء

(مکرم ابرار احمد صاحب بابت ترکہ مکرم رانا نثار احمد شاکر صاحب)

مکرم ابرار احمد صاحب ولد مکرم رانا نثار احمد شاکر صاحب ساکن نمبر 1/16 دارالیمن وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں- قطعہ نمبر 40/10 دارالیمن شرقی ربوہ برقبہ ایک کنال میں سے ان کا حصہ 1/2 ہے- ان کا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے- دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے- جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

(1) مکرم وقار احمد صاحب (بیٹا)
(2) مکرم ابرار احمد صاحب (بیٹا)
(3) محترمہ منزہ طاہر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں-

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

نصرت جہاں اکیڈمی کی سالانہ تقریب انعامات

مورخہ 28 مارچ بروز جمعرات صبح 8:45 بجے نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے ہال میں اکیڈمی کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات ہوئی- اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم شاہد سعدی صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ تھے- تلاوت نظم کے بعد مکرم عبدالصمد قریشی صاحب نے سالانہ رپورٹ پیش کی انہوں نے بتایا کہ محض خدا کے فضل سے نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں میں ہمارے نتائج شاندار رہے ہیں- ہمارے ادارہ کی ایک بڑی تعداد پروفیشنل کالجز میں داخل ہوئی ہے- فیصل آباد بورڈ ضلع، زون اور تحصیل کی سطح پر ہونے والے مقابلہ جات میں طلبہ کی کارکردگی قابل فخر رہی- فیصل آباد بورڈ کے سوئمنگ میں ریکارڈ 13 پوزیشن حاصل کیں، باسکٹ بال میں ضلعی چیمپئن کا اعزاز حاصل کیا- مختلف مواقع پر اکیڈمی میں تقریبات کا اہتمام کیا گیا سالانہ نمائش، علمی و ادبی مقابلہ جات، جلسہ سیرۃ النبیؐ اور یوم آزادی کی تقریبات وغیرہ شامل ہیں- الحمدللہ کہ اکیڈمی کو فیصل آباد بورڈ میں ایک خاص مقام اور اہمیت حاصل ہے اور اسے عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے- رپورٹ کے مطابق مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والوں میں انعامات تقسیم کئے جس کے بعد مکرم محمد خالد گورایہ صاحب پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی نے سب احباب کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ یہ پروقار تقریب اختتام پذیر ہوئی- اللہ تعالیٰ نصرت جہاں اکیڈمی کے طلبہ کو نمایاں ترقیات اور دین و دنیا کی خدمات کی توفیق عطا فرمائے-

درخواست دعا

مکرم مبارک احمد بھٹی صاحب کلرک دفتر امیر صاحب اسلام آباد لکھتے ہیں میرے بیٹے مکرم رستگار احمد نے امسال 235/250 نمبر لے کر نہ صرف اپنی کلاس اول میں بلکہ ایف جی جونیئر ماڈل سکول F-7/2 میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے- اس سے قبل اس نے پہلی ٹرم میں 248/250 نمبر حاصل کئے تھے- دعا کی درخواست ہے دعا کریں اللہ تعالیٰ اس کیلئے یہ کامیابی مبارک فرمائے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے-

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
موٹاپے کا بہترین علاج
سفوف مہزل- سفوف جگر خاص- شربت بزوری تلخ
جسم اور پیٹ کی فالتو چربی آہستہ آہستہ تحلیل کرتے ہیں-
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 9/اپریل 2002ء

12-45a.m	عربی سروس
1-45 a.m	مجلس سوال وجواب
3-00 a.m	روحانی خزائن
3-50 a.m	فرانسیسی ملاقات
5-05 a.m	تلاوت-درس حدیث-خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	تبرکات
7-30 a.m	طب کی باتیں
8-15 a.m	اراؤنڈ دی گلوب
9-15 a.m	لجنہ میگزین
10-00 a.m	بنگالی ملاقات
11-15 a.m	خبریں
11-30 a.m	لقاءمع العرب
12-30 p.m	ایم ٹی اے سپورٹس (بیڈمنٹن)
1-15 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
1-35 p.m	درس القرآن
3-20 p.m	انڈونیشین سروس
4-20 p.m	طب کی باتیں
5-05 p.m	تلاوت-درس حدیث-خبریں
5-50 p.m	مجلس سوال وجواب
7-10 p.m	بنگالی پروگرام
8-15 p.m	جرمن ملاقات
9-20 p.m	چلڈرنز کارنر
9-40 p.m	فرانسیسی سروس
10-35 p.m	جرمن سروس
11-40 p.m	لقاءمع العرب

بدھ 10/اپریل 2002ء

12-45 a.m	عربی سروس
1-45 a.m	تبرکات
2-30 a.m	اراؤنڈ دی گلوب
3-30 a.m	خطبہ جمعہ (96ء-5-17)
4-30 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 a.m	تلاوت-تاریخ احمدیت-خبریں
5-50 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	مجلس عرفان
7-30 a.m	ہماری کائنات
8-15 a.m	اردو کلاس
9-30 a.m	روشنی کا سفر
10-00 a.m	چلڈرنز ملاقات
11-10 a.m	خبریں
11-30 a.m	لقاءمع العرب
12-30 p.m	سواحیلی سروس
1-45 p.m	مجلس عرفان
2-45 p.m	دینی آداب
3-20 p.m	انڈونیشین سروس
4-30 p.m	روشنی کا سفر
5-05 p.m	تلاوت-تاریخ احمدیت-خبریں
5-50 p.m	اردو کلاس
7-00 p.m	بنگالی پروگرام
8-10 p.m	چلڈرنز ملاقات
9-10 p.m	چلڈرنز کارنر
9-30 p.m	فرانسیسی ملاقات
10-35 p.m	جرمن سروس
11-45 p.m	لقاءمع العرب

جمعرات 11/اپریل 2002ء

12-45 a.m	عربی سروس
1-45 a.m	مجلس عرفان
2-45 a.m	ہماری کائنات
3-30 a.m	چلڈرنز ملاقات
4-25 a.m	روشنی کا سفر
5-05 a.m	تلاوت-درس ملفوظات-خبریں
5-50 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	مجلس سوال وجواب
7-30 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
8-20 a.m	چلڈرنز کلاس (کینیڈا)
9-30 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
10-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
11-10 a.m	خبریں
11-30 a.m	لقاءمع العرب
12-30 p.m	سندھی سروس
1-40 p.m	مجلس سوال وجواب
2-40 p.m	دینی آداب
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-35 p.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
5-00 p.m	تلاوت-درس ملفوظات-خبریں
5-40 p.m	مجلس سوال وجواب
6-45 p.m	بنگالی پروگرام
8-05 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-05 p.m	چلڈرنز کارنر
9-45 p.m	فرانسیسی سروس
10-45 p.m	جرمن سروس
11-50 p.m	لقاءمع العرب

خدمت خلق کا عظیم موقعہ

بیوت الحمد منصوبہ

جماعت احمدیہ کے قیام کا ایک عظیم مقصد خدمت خلق کا فریضہ سرانجام دینا ہے- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی جاری فرمودہ پہلی مالی تحریک ''بیوت الحمد منصوبہ'' اس فریضہ کی تکمیل کے لئے ایک سنہری موقعہ ہے- اس سکیم کے تحت خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے غریب، نادار اور بے گھر افراد کو گھروں کی سہولت مہیا کی جاتی ہے- چنانچہ 80 سے زائد مستحق خاندان ایک خوبصورت اور ہر سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں آباد ہو کر اس بابرکت تحریک کے ثمرات سے مستفید ہو رہے ہیں ابھی اس کالونی میں پہلے مرحلہ کی تکمیل میں دس مکان تعمیر ہونا باقی ہیں-

اس کے علاوہ ربوہ اور پاکستان بھر میں ساڑھے تین صد سے زائد مستحق گھرانوں کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت توسیع مکان کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے-

احباب کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر ثواب کی خاطر اس بابرکت تحریک میں ضرور شمولیت فرمائیں-

- احباب کرام کے علم کی خاطر- پورے مکان کے اخراجات کی ادائیگی کی گرانقدر پیش کش بھی ہو سکتی ہے- آجکل کے حالات میں اس کا تخمینہ لاگت ساڑھے چار لاکھ روپے ہے-

- حسب استطاعت ایک لاکھ یا اس سے زائد مالی قربانی

-حسب توفیق جس قدر بھی مالی قربانی پیش کر سکیں-

امید ہے آپ اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں گے یہ رقوم جماعت میں بھی جمع کرائی جا سکتی ہیں اور خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں مد بیوت الحمد میں بھجوائی جا سکتی ہیں- اللہ تعالیٰ ہمیں خدمت خلق کے عظیم فریضہ کو سرانجام دینے کی توفیق سے نوازتا رہے-

(سیکرٹری بیوت الحمد)

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء

احمد ڈینٹل کلینک

ڈینٹسٹ: راناماجد ثراحمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

ہاضمے کا لذیذ چورن

تریاق معدہ

پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے- ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا

(رجسٹرڈ)

تیار کردہ: **ناصر دواخانہ** گولبازار ربوہ

Ph:04524-212434 Fax:213966

مڈوے موٹرز

ہماری ورکشاپ میں ہر قسم کی گاڑیوں کی مرمت (ریپئرنگ) اوورہالنگ- ویل الائنمنٹ ویل بیلنسنگ وڈنٹنگ- پینٹنگ آٹو الیکٹرک اور اے سی کا کام نہایت مناسب قیمت پر کیا جاتا ہے- نیز سپیئر پارٹس بھی دستیاب ہیں-

گولڑہ روڈ بالمقابل سی ایم ٹی مین گیٹ اسلام آباد

فون 5476460

ہمارے ہاں خالص دیسی گھی مکھن اور کریم نیز کریم نکلا ہوا دودھ -/10 روپے فی کلو خرید فرمائیں-

خان ڈیری انڈسٹریز

38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں- ریڈی میڈ زیورات بھی دستیاب ہیں ہم واپسی پر کاٹ نہیں لیتے-

نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ

فون دکان 212837 رہائش 214321

مشکل وقت

دانتوں کے ماہر معالج

شریف ڈینٹل کلینک

اقصیٰ روڈ ربوہ-

فون نمبر 213218

میٹرک کے واقفین نو طلباء

جلد ہم سے رابطہ فرمائیں

ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگویج سٹڈیز

کالج روڈ ربوہ فون نمبر 212088

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی ایل-61